السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسلام میں مرتد کی سزا کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلامی شریعت میں مرتد انسان کی سزا قتل ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے صحیح روایت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

«من بدل دینہ فاقتلوہ» صحیح البخاری کتاب اتنابة المرتدین باب حکم المرتد»

''یعنی ''جس نے اپنا دین تبدیل کیا اسے قتل کر دو۔

طبرانی کی ایک روایت کے الفاظ یوں ہیں:

(من خالف دینہ دین الاسلام فاضر بوا عنقہ» المعجم الکبیر (193/11)(11617) للطبرانی وقال الھیثمی فی المجمع (6/293) فیہ الحکم بن ابان وھو ضعیف الکن معناہ صحیح کما فی البخاری وانظر: الارواء (2471»

(بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ قتل سے قبل مرتد سے توبہ کے لئے بھی کہا جائے۔ اگر تائب ہو جائے تو فبہا ورنہ اسے قتل کر دیا جائے۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو: (نیل الاوطار باب المرتد 207/1 تا 206

جدید کتابوں کی بجائے اس قسم کے مسائل میں ائمہ سلف کی کتب سے براہ راست استفادہ اور راہنمائی زیادہ مفید ہے۔ تاہم چند حوالے درج کر دیئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا کے لئے صالح عمل کی توفیق بخشے۔ آمین!

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص219

محدث فتویٰ